سورۃ قریش

Chapter 106

The people whose profession is trade & commerce

آیات 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنور نے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ﴿۱﴾

1-(اب وہ لوگ سن لیں جو اپنے آپ کو مرکزِ انسانیت یعنی کعبے کا سرپرست بنانا چاہتے ہیں کہ) قریش کو یعنی اُن لوگوں کو جنہوں نے کعبے کی حفاظت ونگرانی کا ذمہ اپنے اوپر لے رکھا ہے اور اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے انہوں نے تجارت کو اپنا کاروبار بنا رکھا ہے تو انہیں (اس سلسلے میں حقائق کے مقابلے کے لئے اپنے آپ کو) عادی بنانا پڑے گا۔

(**نوٹ**: لفظ قریش کا مادہ (ق۔ر۔ش) ہے۔ اس کا بنیادی مطلب ہے کہ وہ لوگ جن کا پیشہ تجارت، کاروبار اور تلاشِ رزق کے لئے سفر کرنا ہو تو انہیں قریش کہا جاتا ہے۔ اسی سے لفظ تقرش نکلا ہے جس کا مطلب ہے سامانِ تجارت کو پہلے خریدنا)۔

اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ﴿۲﴾

2-چنانچہ انہیں سفر کے لئے سردی وگرمی (یعنی ہر موسم کا) عادی ہونا پڑے گا۔

فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۙ﴿۳﴾

3-لہٰذا، یہ ان پر لازم ہے کہ اس گھر کے رب کی ہی پرستش واطاعت کریں یعنی اس مرکزِ انسانیت کو نشوونما دینے والے کی غلامی اختیار کریں (یعنی اللہ کے احکام وقوانین کی مکمل اطاعت کریں)۔

الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ٪﴿۴﴾

ع 1 4 31

4-(کیونکہ یہ وہ رب ہے) جس نے (اس بے آب وگیاہ سرزمین میں فراوانیاں میسر کردیں جہاں رزق کے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے بھوک طاری رہتی تھی۔ اور یوں) انہیں کھانا دے کر بھوک (کی فکر سے آزاد کر دیا) اور (جہاں ویرانیوں کے سبب خوف اور اندیشے طاری رہتے تھے تو وہاں جلال و جمال والے حالات مہیا کر دیے اور یوں انہیں) خوف سے (نکال کر) امن واطمینان بخش دیا۔